23دسمبر2022ء

مالی سال22-21ء میں ڈیجیٹل ادائیگیوں میں اضافے کا رجحان جاری رہا

بینک دولت پاکستان نے آج مالی سال 22-2021ء کے لیے نظام ادائیگی کی سالانہ رپورٹ جاری کر دی ہے، جس میں ٹرانزیکشنوں کے مجموعی خلاصے کے ساتھ ملک میں ادائیگیوں کے ایکو سسٹم میں ہونے والی اہم پیش رفتوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔

ملک میں ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام کو فروغ اور توسیع دینے کے سلسلے میں اپنی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں اسٹیٹ بینک نے 'راست' فرد تا فرد (P2P) متعارف کرایا، جس کے ذریعے افراد، کاروباری اداروں اور دیگر اداروں کے مابین ادائیگیوں کی ٹرانزیکشنز کے بروقت تصفیے کو یقینی بنایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق جون 22ء تک P2P راست استعمال کنندگان کی تعداد 15 ملین تھی جنھوں نے 102.1 ارب روپے مالیت کی 7.9 ملین ٹرانزیکشنز انجام دیں۔

رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مالی سال 22ء کے دوران موبائل فون اور انٹرنیٹ بینکاری کے استعمال کنندگان کی تعداد بالترتیب 8.4 ملین اور 12.3 ملین تک پہنچ گئی۔ ٹرانزیکشنوں کے لحاظ سے سال کے دوران موبائل فون بینکاری 100.4 فیصد اضافے کے ساتھ بڑھ کر 387.5 ملین، جبکہ انٹرنیٹ بینکاری 51.7 فیصد اضافے سے بڑھ کر 141.7 ملین تک پہنچ گئی۔ مالیت کے لحاظ سے موبائل فون بینکاری اور انٹرنیٹ بینکاری بالترتیب 141.1 فیصد اور 81.1 فیصد نمو کے ساتھ بڑھ کر 11.9 ٹریلین روپے اور 10.2 ٹریلین روپے تک پہنچ گئی۔ ای کامرس کی ٹرانزیکشنوں میں بھی ایسے ہی رجحانات دیکھے گئے اور ان کا حجم 107.4 فیصد نمو کے ساتھ 45.5 ملین اور مالیت 74.9 فیصد اضافے کے ساتھ 106.0 ارب روپے تک پہنچ گئی۔

مالی سال 22ء کے دوران مجموعی طور پر ملک میں 32958 پی او ایس مشینیں نصب کی گئیں، جس کے نتیجے میں پی او ایس مشینوں کا نیٹ ورک 45.8 فیصد اضافے سے بڑھ کر 104865 مشینوں تک پہنچ گیا۔ اس مدت کے دوران بینکوں سے رجسٹرڈ ای کامرس مرچنٹس کی تعداد 3003 سے بڑھ کر 4887 ہوگئی۔ ملک میں اے ٹی ایم کا نیٹ ورک 4.8 فیصد سال بسال اضافے سے 17133 اے ٹی ایم تک پہنچ گیا۔ پی او ایس کے ذریعے ٹرانزیکشنز کی مجموعی تعداد 137.5 ملین رہی، جو گذشتہ مالی سال کے مقابلے میں 54.5 فیصد زیادہ تھی، اور ٹرانزیکشنز کی مالیت بڑھ کر 0.7 ٹریلین روپے تک پہنچ گئی جو اس میں 56.1 فیصد نمو کو ظاہر کرتا ہے۔ اے ٹی ایم کے ذریعے کُل 692.3 ملین ٹرانزیکشنز ہوئیں، جن کی مالیت 9.6 ٹریلین روپے ہے، یعنی مالی سال 21ء سے 19.2 فیصد زیادہ۔ مالی سال 22ء میں 42.4 ملین پیمنٹ کارڈز زیرِ گردش رہے، جن میں 71.1 فیصد یا 30.16 ملین ڈیبٹ کارڈز، 24.3 فیصد یا 10.3 ملین سماجی بہبود کارڈ، 4.2 فیصد یا 1.79 ملین کریڈٹ کارڈ اور بقیہ پری پیڈ اور اے ٹی ایم کارڈ شامل ہیں۔

پاکستان کے ریئل ٹائم گراس سیٹل منٹ سسٹم (آر ٹی جی ایس) کے ذریعے بڑی مالیت کی ٹرانزیکشنز کی تعداد بڑھ کر 4.37 ملین تک پہنچ گئی، جن کی مالیت 53.3 فیصد سال بسال نمو کے ساتھ 681.6 ٹریلین روپے رہی۔ مالی سال 22ء کے دوران کاغذی لین دین میں بلحاظ حجم 1.0 فیصد کمی آئی مگر بلحاظ مالیت 190.4 ٹریلین روپے کا اضافہ ہوا، جو تقریباً 25.6 فیصد کی سال بسال نمو کا عکاس ہے۔

تفصیلات کے لیے ذیل میں درج لنک سے استفادہ کریں:

https://www.sbp.org.pk/PS/PDF/FiscalYear-2021-22.pdf

****